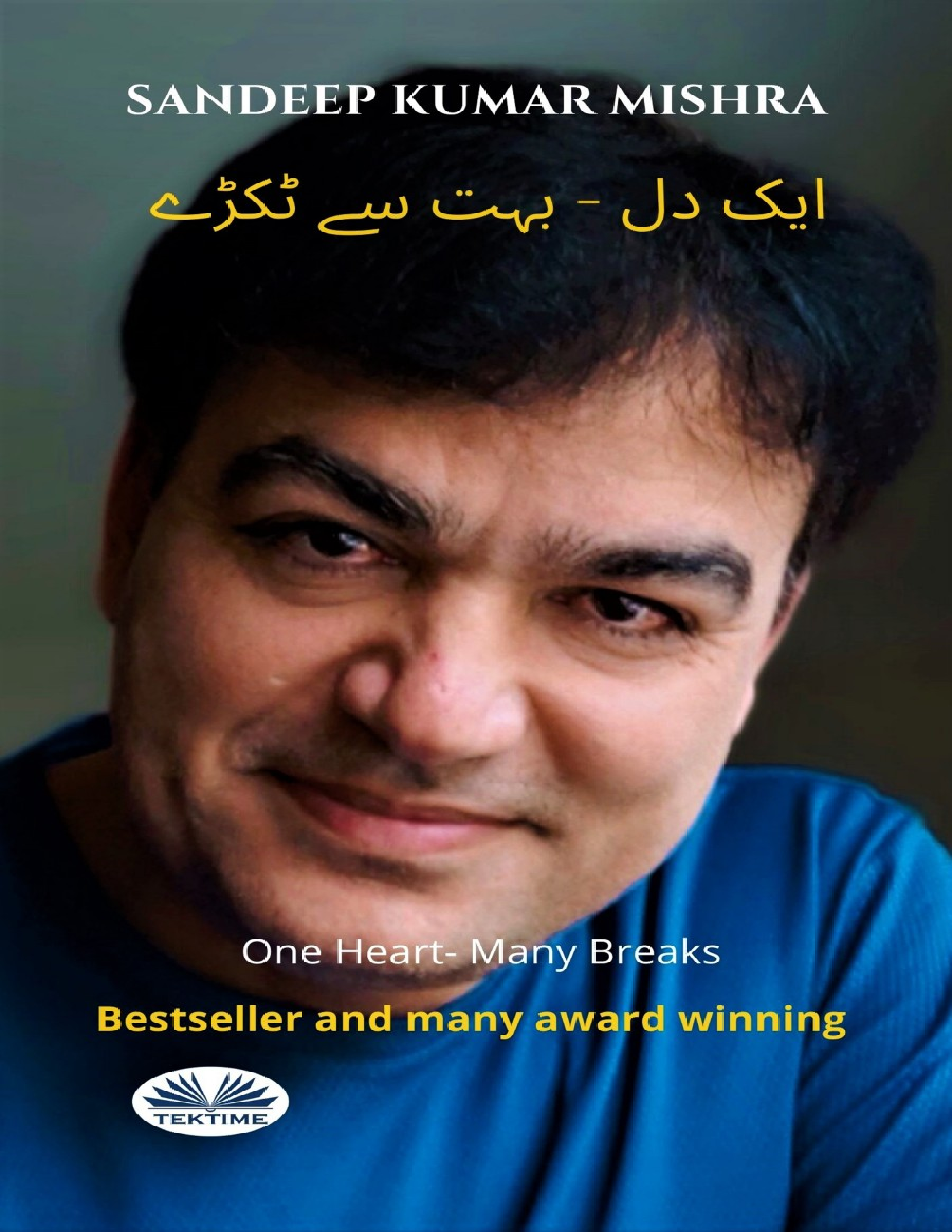

SANDEEP KUMAR MISHRA

ایک دل - بہت سے ٹکڑے

One Heart- Many Breaks

Bestseller and many award winning

TEKTIME

Table of Contents

شعری مجموعے کے بارے میں

زندگی میری

میں نے ایک سمندر پینٹ کیا۔

میری گیلری

دریا کی موت

مجھے مزید درد لاؤ

روح کو گھونٹ دیں۔

سلیپ آن سیل

میری پیاری بیوی کو ایک خط

میرے آنگن میں ایک درخت

سیکیپ

وہ شاعری میں چلتی ہے۔

ایک فلیش فکشن

ایک رینبو میموری

میری ماں

میرے ابو

میری بہن

ہسپتال کا دورہ

کورونا - وورونا کے دن - طریقے

میرا شہر

شہر کی زندگی

چھوٹی نظمیں۔

جب آپ ان کا دکھ خریدتے ہیں۔

!ج ک ی علامت عروج

ہم تیسری دنیا ہیں۔

یہ عمر - ہوا

سٹیج ڈرامہ

جدید ہونا

حقیقت

کتابیں

کنکریاں

اے ستارے!

پہلا مون سون

الہی شام

موسم سرما

میرا کاٹیج

مارننگ ایکسٹیسی

امید

اثر کے بعد

ڈی برانچ یا نہیں؟

اندر کی آواز

اٹھائیں۔ جکی توانائی سے لطف سرور

خوبصورتی : Beatitude

مجھے اب بھول جاؤ

زمین میں اترنا

وہ اچھا بزرگ سال

کثرتیت کی یکسانیت

عنوان-

ایک دل - بہت سے ٹوٹے۔

مصنف-

سندیپ کمار مشرا

کور اور دیگر آرٹ ورک-

سندیپ کمار مشرا

مثال-

ہیتل مشرا (عمر 10)

پبلشر-

انڈین پوئٹری ریویو پریس کے لیے روکیش کے شرما

مترجم-

عبدالرحمن شفیق

Abdul Rahman Shafiq

پبلشر

Tektime

-1/Oct 04, 2022**Edition**

Copyright @ R K Sharma

Copyright @ Sandeep Kumar Mishra

میں نے ایک سمندر پینٹ کیا۔

میں نے ایک سمندر پینٹ کیا۔

لیکن ساحل بھول گئے

جہاز نہیں تھے

میں نے قریب سے دیکھا تو

یہ میری تنہائی کا سفر تھا۔

سمندر کی لہروں کی طرح

میں نے صدیوں تک اکیلے تلاش کیا۔

میرے سفر میں مسافروں کو شامل کر،

پھر بھی واحد میں اس فانی ڈیک پر کھڑا ہوں۔

مجھے لنگر کے لیے ایک جزیرہ چاہیے،

جب میں ریڈیو پر کال کرتا ہوں،

یہ باہر کی طرف خاموش یک زبان ہو جاتا ہے،

سے جواب آتا ہے
اندر کی گونج

سے ہر سونامی کے ساتھ

کور کی سینہ

میں موتیوں کے بغیر کونلریڈ محسوس کرتا ہوں،

اگرچہ میرے پاس وسعت ہے۔

بحیرہ مردار لیکن لائٹ ہاؤس نہیں۔

زندگی کے شوق کا

میری گیلری

میرے جسم کے اوپری حصے میں ایک علمی گھنٹی بجتی ہے۔
لائیو تاروں کے ڈائل اپ کنکشن سے،
موڈیم صرف کام کر رہا ہے۔
بار بار فیکسمائل فراہم کرنا
بنجر اور گنجے خاندانی راستوں کا

روزانہ مال بردار کوائلنگ کی اندرونی لکڑی،
اوپر کی طرف لپکنا، کوئی جوش نہیں ہے۔
اہم قوت طفیلی ہو گئی ہے،
میں زندگی کی سانس کیسے لیتا ہوں؟

میرے دن رات ہیں۔
دماغی خلیے کے اندر بولڈ،
میری آواز رک گئی ہے،
یہ میری روح سے جھگڑا کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔
میری اپنی کھوپڑی میں رہتا ہوں۔
اور میرے لہجے کی نقل کرتے ہوئے نوٹ لکھتا ہے۔
میں اپنی یاد کو منقطع نہیں کر سکا

جیسے میرا اُداس سایہ مجھے چھوڑ گیا ہو۔
باقی ہے بس میں، میں اور میں،

میرا دماغ بلیک ہول کیوں ہے؟
کیا یہ کائنات نہیں ہو سکتی؟
درد شقیقہ کے برج کا، گولیاں،
سرنج، کمر درد اور بے خوابی؟

خواب ایک مردہ نمونہ بن گیا ہے۔
جیواشم کی چمک کے طور پر ختم ہو گیا،
سب کچھ ایک جیسا ہو گیا ہے سوائے اس کے
اس کے نتیجے کا وزن
برداشت کی مختلف حالتیں ہیں۔

جیسا کہ میں تباہی سے گزر رہا ہوں۔
میرا عدم توازن ٹھیک ہو جائے گا،
میرے باقی فن کو دیوار پر لٹکا دو
جیسا کہ مقررہ وقت کے بعد میری گیلری ختم ہو جائے گی۔

دریا کی موت

میرا دماغی تار بوسیدہ راستوں کی تصویریں بناتا ہے۔
شارٹ سرکٹ کے بعد
روزمرہ کے بوجھ کے راستوں میں

میرا بیمار جسم اس کے ساتھ کانپ رہا ہے۔
سخت سلائی جلد کا وزن چھینا ہوا ملبہ،
کے طور پر زندگی کی طاقت کےLeeched
میرے پاس سانس لینے کی توانائی کم ہے،
میں جو آواز سنتا ہوں وہ میری اپنی نہیں ہے
یہ مانوس لہجے میں نوٹ لکھتا ہے۔
لیکن غیر ملکی فقروں سے بھرا ہوا،
جسے وہ دعوت کا بھیس دیتا ہے۔

کاش میں خود کو اس سے تحلیل کر سکتا
یاداشت یا میری کھوپڑی کے غار میں چھپ جاؤ،
لیکن دبانا عقلمندی نہیں
پھر ایک بے ساختہ قہقہہ آیا
سورج کی کرنوں میں ایک بہار ابھرتی ہے۔
دریاؤں کی موت سے ایک سمندر نکلتا ہے۔
زندگی جینے کے دو طریقے ہیں
میں مشکل کا پیچھا کر سکتا ہوں۔

مجھے مزید درد لاؤ

میں اس آبنوس کو انا کو بدلتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔
جو مجھے میرے تباہ حال مستقبل میں لے جائے گا۔
یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا بادلوں میں وقفہ ہے یا نہیں۔

انتظار نہیں! میں نے اپنا خیال بدل لیا ہے۔
کچھ غور و خوض کے بعد جیسا کہ ہو سکتا ہے۔
مجھے آنے والا اتار چڑھاؤ بھی دکھائیں۔
میں شاید سامنا نہ کر سکوں

میں اپنے ساتھ صلح کروں گا۔
تارپیڈو خواب، سپسموڈک دل،
غیر کثرت والی راتیں، بے چین دن،
اداس جسم اور تڑپتی ہوئی روح

اب میں سوراخ شدہ دھڑکن محسوس کر رہا ہوں۔
میرے دل کے وسط میں جب
زندگی مجھے اذیت دینے سے انکار کرتی ہے۔

روح کو گھونٹ دیں۔

میں صرف سیاہ ابر آلود پر ہی دیکھ سکتا ہوں۔

لامحدودیت کا سایہ ایک فریب دہی،

وجود کا ایک فریب،
بنی نوع انسان کی فضولیت کا فریب

آسمانی پردے کی چمک دمک دیتی ہے۔

ایک مستقل ڈیمنشیا،

پاگل پن کی اس حالت میں

اخلاقیات باطل ہو جاتی ہے۔

مخالف شکلیں ایک دوسرے کو نگل جاتی ہیں۔

میں درد کا سانس لیتا ہوں، میں خوف کا سانس لیتا ہوں۔

میں اس تاریک خاموشی کو حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

جہاں تمام صورتیں غائب ہو جاتی ہیں

کیا مجھے گناہوں کا مزہ چکھنے کے لیے جینا چاہیے؟

مجھ میں ہمت نہیں ہے جب

میں جانتا ہوں کہ اس کا ذائقہ کڑوا ہے۔

ایک گری ہوئی لیکن پیاری روح کا گھونٹ لیں۔

سلیپ آن سیل

ہر رات میں بیڈ ٹاؤن میں گھومتا ہوں۔
کچھ پرسکون لذتیں خریدنے کے لیے،
انسانی زندگی کے تاریک بھوت اسرار
مجھے فرار ہونے پر آمادہ کریں۔
جدوجہد اور کشمکش کا دن

میں اس بھول بھلیوں کی سرزمین جانے کو بے تاب ہوں
میں اس نامعلوم علاقے کا سراغ لگاتا ہوں لیکن
مجھے تھکا دینے کا کوئی راستہ نہیں مل سکتا،
جب ادھوری خواہشات بار بار منڈلاتے ہیں۔
میرا فینسی وسیع بیدار اس کے جال کو شاندار طریقے سے باندھتا ہے۔

نیند ایک خوابیدہ لڑکی ہے، مشک گلاب کی خوشبو ہے،
کوکو کی دھنیں، رومانس کا سکون،
فضل میں یہ خوبصورتیاں میں ہمیشہ پسند کرتا ہوں۔
لیکن ہر رات کا کام کافی دلکش ہوگا۔
کیونکہ بے خوابی میری محبت کی دلچسپی رہی ہے۔

دن مجھ سے ہمدردی کرتا ہے لیکن راتیں عذاب دیتی ہیں۔
میں اپنی بے تاب نیند بیچنے پر مجبور ہوں،
اگر کوئی خریدنے کو تیار ہے اور رونے کو تیار ہے۔

میں خودکشی کرنے میں کیوں ناکام رہا؟

جب تک ہم نے زبان کی لعنت کھیلی،

میرے رنگین طور پر شکایت کرنے والے جسم کے اوپری حصے میں،

درد شقیقہ کی گھنٹی بجتی ہے۔

ایک بند فیملی ڈائل اپ کنکشن

میرا ریڈیو دل کبھی کبھار پکڑتا ہے۔

قسم کی تعدد آرہی ہے۔

میری سپوتنک ماں سے باہر،

ذاتی روڈ میپ اب آف لائن ہے،

جب میں اکیلے پھٹے راستوں پر جاتا ہوں۔

ٹول شدہ تنہا سماجی سڑک کے ساتھ

اتنے حادثات کے بعد

روزمرہ کے بوجھ کے راستے

تمام مکینک پوائنٹ غیر فعال،

میری ٹرانجسٹر کی صلاحیت فطری طور پر سوئچ کرنے میں ناکام رہی

میرے اندر کی شخصیت کے اشارے

مزاحمت کرنے والا دماغ ناکام ہو گیا۔

غلط ٹرانسمیشن لائن کو ختم کریں۔

میرے والد اور ساتھی نے مجھے اندر رکھا

ناقص سماجی کیپسیٹر نے میرے راستے میں رکاوٹ ڈالی،

میں اپنے اندر ذاتی فنکارانہ توانائی ذخیرہ نہیں کر سکا،

منفی اقتصادی چارج کے طور پر
میری زندگی کو منقطع کر دو
روزانہ سامان کی اندرونی لکڑی،

روٹی کمانے والے کوائل کر رہے تھے، اوپر کی طرف لپک رہے تھے،

ایک فنکار کے میرے فطری خواب کو الجھا دیا۔

دنیاوی رکاوٹوں کے بند دائرے میں

انہوں نے "نفی کا فریب" لگایا۔

میری مسدود شناختی رگوں میں،

اگرچہ میرے پاس کبھی بھی "جذبات کا سیلاب" نہیں تھا

میں اپنے چارج شدہ باطن کو کھا کر جینا چاہتا ہوں۔

اب ایک بلیک ہول، میں نے ایک بننے کا فیصلہ کیا۔

درد شقیقہ کے اس برج کے ساتھ، گولیاں،

سرنج، کمر درد اور بے خوابی کہ

کے ارد گرد ابھر کر سامنے آئے اور apocalypse لانے

اس حقیقی تباہی سے پہلے میری زندگی میں

کسی بیرونی شخص کی مداخلت کا اثر ہوا۔

لکڑی کی پرانی کرسی پر لگائی گئی،

چھت کے پنکھے کو دیکھ کر

میں نے بیوی کی سرخ "ساڑھی" چاروں طرف باندھ دی۔
میری منقطع گردن،

میں نے اپنی مسکراتی ہوئی بیٹی کا عکس دیکھا

عکس والے المیرہ میں

میرے دماغ کی لہریں کم ہو گئیں،

زندگی ہنگامہ خیز سمندری دل کے پار تیر گئی۔

میری شیطانی جبلت گہرائی میں ڈوب جاتی ہے۔

انسانی کمزوری کی وسعت

ساحلی زمینی جذبات کے خلاف،

ایک اندرونی لہر نے مجھے بے ہوش کر دیا۔

اس نے مجھے ایک اور لیبل دیا،

ایک بزدل جسے میں بیان بھی نہیں کر سکتا کہ کتنا غصہ ہے۔

میں مرنے والوں میں شامل نہیں تھا،

میرے پاس جو توانائی تھی وہ توانائی کی قسم ہے۔

مجھے زندہ رہنے کی ضرورت ہے اور میں نے اسے سمجھا

سورج کی کرنیں سیاہ بادل میں سے جھانکتی ہیں،

دریاؤں کی موت سے ایک سمندر نکلتا ہے

زندگی جینے کے دو طریقے ہیں

میں مشکل کا پیچھا کر سکتا ہوں۔

جیسا کہ ہم درمیان میں کھڑے ہیں: توازن ایکٹ کی ضرورت

)سالوں کی خود پسندی سے ہمیں کیا ملا(

You’ve Just Finished your Free Sample

Enjoyed the preview?

Buy: http://www.ebooks2go.com